getting it right for every child

NHS Lothian

ایسے بچوں کے لیے تجاویز جو ایک سے زیادہ زبانوں کے ماحول میں بڑے ہورہے ہیں

- اپنے بچے کے ساتھ اپنی مادری زبان میں بات کریں۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ اپنے بچے کے ساتھ اُس زبان میں بات کریں جس پر آپ کو سب سے زیادہ عبور حاصل ہے۔

- جو بچہ اپنی مادری زبان میں گرامر اور ذخیرہ الفاظ کا اچھا استعمال کرنا سیکھ جاتا ہے اُس کا زیادہ امکان ہے کہ وہ دوسری زبان کو اچھی طرح استعمال کرنا بھی سیکھ جائے گا۔

- بچے ایک سے زیادہ زبانیں سننے سے اُلجھن میں نہیں پڑتے۔

- اگر آپ بطور والدین مختلف زبانیں بولتے ہیں تو آپ کے بچے کے لیے زبانیں سیکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہو گا کہ والد اور والدہ اپنی اپنی زبانیں بولیں مثلاً والد انگریزی بولتا ہے، والدہ فرانسیسی بولتی ہے۔

- یہ بات اہم ہے کہ بچے جو بھی زبان سیکھ رہے ہیں وہ اُسے قدرتی/ کھیل کے ماحول میں سیکھیں۔

- جب چھوٹے بچے ایک سے زیادہ زبانیں سیکھ رہے ہوں تو وہ دونوں زبانوں کے الفاظ ایک ہی جملے میں استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر معمول کی بات ہے۔

- جو بچے ایک سے زیادہ زبانوں کے ماحول میں بڑے ہو رہے ہوں وہ ہو سکتا ہے کہ دیر سے بات چیت کرنا شروع کریں، تاہم اُن کی اپنی پہلی زبان کی سمجھ بوجھ دیگر اُن بچوں جیسی ہی ہونی چاہیے جو صرف ایک زبان کے ماحول میں رہتے ہیں۔

- وہ بچے جو دوسری زبان کے ماحول میں نئے آئے ہیں اُن کے لیے یہ عام بات ہے کہ وہ ایک خاموشی کے دور سے گزریں۔ جب وہ نئے ماحول جیسا کہ نرسری یا سکول سے مانوس ہو رہے ہوں تو ہو سکتا ہے کہ الفاظ کی بجائے اشاروں کو استعمال کرتے ہوئے آپس میں تعامل کریں۔

- اپنے بچے کو چھوٹی عمر سے ہی انگریزی سننے کا موقع فراہم کرنے سے اُنھیں اُس وقت مدد ملے گی جب وہ نرسری پہنچیں گے۔ آپ کو اُنھیں سکھانے کی ضرورت نہیں ہے! وہ پیرنٹ اینڈ ٹاڈلر گروپس، بک بگ سیشنز وغیرہ میں انگریزی سن لیں گے۔

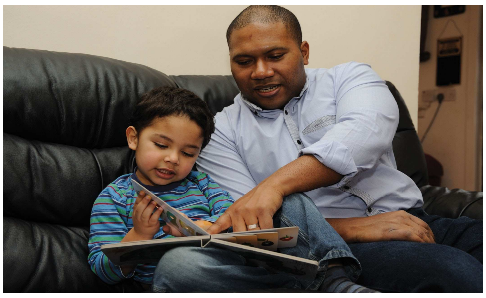

Information from Antonella Sorace and Bob Ladd: 'Raising Bilingual Children'
www.lets-talk.scot.nhs.uk